N 503

Seat No. | | | | | | | |

2024 III 01 1100 -N 503- URDU (04) (FIRST LANGUAGE) (U)

(REVISED COURSE)

Time : 3 Hours (Pages 19) Max. Marks : 80

سرگرمی نامے کے لئے ہدایات :

(۱) سرگرمی نامے میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے پین یا پینسل سے بنائیں۔
اسکال کے ہیئت کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

(۲) تحریری حصّے کی سرگرمیوں میں خاکے بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال لکھنا ضروری ہے۔ اشتہار کے لیے تصویر و تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں۔
اس لئے وقت ضائع نہ کریں۔

(۳) سرگرمی نامے کی معروضی سرگرمیاں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ ممتحن ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے، اس لئے ہدایات بغور پڑھیں۔

(۴) سرگرمی نامے کی موضوعی سرگرمی اور ذاتی رائے ردِ عمل اور اظہارِ خیال کی سرگرمیاں صرف اقتباس کے ہوبہو جملے اور الفاظ پر مبنی جواب کو مکمل نمبرات نہیں دئے جاتے بلکہ فہم، مشاہدہ، تفہیم کا مؤثر انداز بیان۔اور پر کشش خیالات کو نمبرات دئے جاتے ہیں۔

P.T.O.

(۵) سرگرمی نامے کی اطلاقی تحریری سرگرمیوں کا حصّہ جانچتے وقت ممتحن عنوان اور ہدایت کی مناسبت سے آپ کی تحریری مہارت، مؤثر اندازِ بیان، پُرکشش خیالات، مناسب الفاظ برمحل اشعار، محاورے، کہاوتیں، بولی، حوالے کا صحیح استعمال املا وغیرہ پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔

(۶) خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

(۷) تمام سرگرمیاں حل کرنا لازمی ہے۔

حصہ 1 — نثر : کُل نمبرات : 18

۱۔ (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 7

(۱) ذیل کے جملے کے حوالے سے رواں خاکہ مکمل کیجیے : 2

''اگر دین ثریا پر بھی ہوگا تو فارس کا ایک آدمی اُس کو پائے گا۔''

(i) کہنے والے : ⟵ ☐

(ii) جن سے کہا گیا : ⟵ ☐

(iii) جس کے بارے میں کہا گیا : ⟵ ☐

(iv) مقام : ⟵ ☐

حضرت سلمانؓ اب اہلِ مدینہ اور مہاجرین کے بھائی بن گئے تھے۔ سب اُن کی قدر کرتے اور انہیں عزّت کی نظر سے دیکھتے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی ابو درداؓ اور حضرت سلمانؓ کے درمیان رشتہء مواخاۃ قائم کر دیا۔ اُخوت کا یہ رشتہ دونوں کے درمیان تاحیات قائم رہا۔ عبادتوں کی کثرت اور اہلِ خانہ سے غفلت جب حضرت ابو درداؓ کے معمولات بن گئے تو حضرت سلمانؓ نے انہیں ٹوکا اور کہا کہ جہاں تم پر اللہ کے حقوق ہیں، وہیں بیوی بچوں کے بھی حقوق ہیں اور رات کو جاگنے کے ساتھ سونا بھی ضروری ہے۔ دوسرے دن یہ دونوں حضرات حضور اکرمؐ کی خدمت میں پہنچے اور رات کے معاملے کو آپؐ کے سامنے رکھا۔ آپؐ نے فرمایا، ''سلمانؓ تم سے بڑھ کر دین سے واقف ہیں'' یہ بزرگی انہیں حق کی جستجو کی وجہ سے حاصل ہوئی تھی۔ ایک مرتبہ صحابہ کرامؓ کے ساتھ حضرت سلمانؓ بھی حضورؐ کی مجلس میں شریک تھے۔ آپؐ نے حضرت سلمانؓ کے سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا ''اگر دین ثریا پر بھی ہوگا تو فارس کا ایک آدمی اس کو پالے گا'' آپؐ صحابہ کرامؓ سے فرماتے ''جس نے سلمانؓ کو ناراض کیا، اُس نے خدا کو ناراض کیا۔ لوگ جنت کے مشتاق ہوتے ہیں مگر جنت سلمان کی مشتاق ہے۔''

حضرت سلمانؓ جب تک یہودی کے غلام رہے، وہ اسلامی جنگوں میں شریک نہ ہو سکے۔ رسولِ اکرمؐ نے تین سو کھجور کے درختوں اور چالیس اوقیہ سونا معاوضہ دے کر حضرت سلمانؓ کو آزاد کرا لیا۔ اب وہ جنگوں میں اپنی صلاحیتوں کا آزادانہ استعمال کرنے لگے۔ مشرکین مکّہ اور یہودیوں نے مل کر جب مدینے پر حملے کی تیاریاں شروع کیں، اس وقت مدینے کو دشمنوں سے محفوظ رکھنے کے لئے حضرت سلمانؓ نے شہر کے گرد خندق کھودنے کا مشورہ دیا جسے آپؐ نے پسند فرمایا۔ خندق کھودی گئی جو اتنی گہری اور چوڑی تھی کہ دشمنوں کے گھوڑے بھی اُسے پار نہیں کر سکے اور انہیں پسپا ہونا پڑا۔ خندق کی کھدائی کی وجہ سے اس غزوے کو غزوۂ خندق کہا جاتا ہے۔ اس جنگ کے بعد حضرت سلمانؓ مختلف جنگوں میں شریک ہوتے رہے۔ طائف کی جنگ میں ان کی ایما پر مسلمانوں کی جانب سے منجنیق کا استعمال ہوا۔ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی خلافت کے دور میں بھی حضرت سلمانؓ فارسیؓ نے بہت سے جنگی کارنامے انجام دئے۔

(۲) غزوۂ خندق کے موقع پر حضرت سلمان فارسیؓ کا کردار بیان کیجئے۔ 2

(۳) رشتہء مواخاۃ پر اپنی رائے دیجئے۔ 3

(ب) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے: 7

(ا) بھولے اور اس کے ماموں کے آنے کے منظر پر مبنی شبکی خاکہ مکمل کیجیے: 2

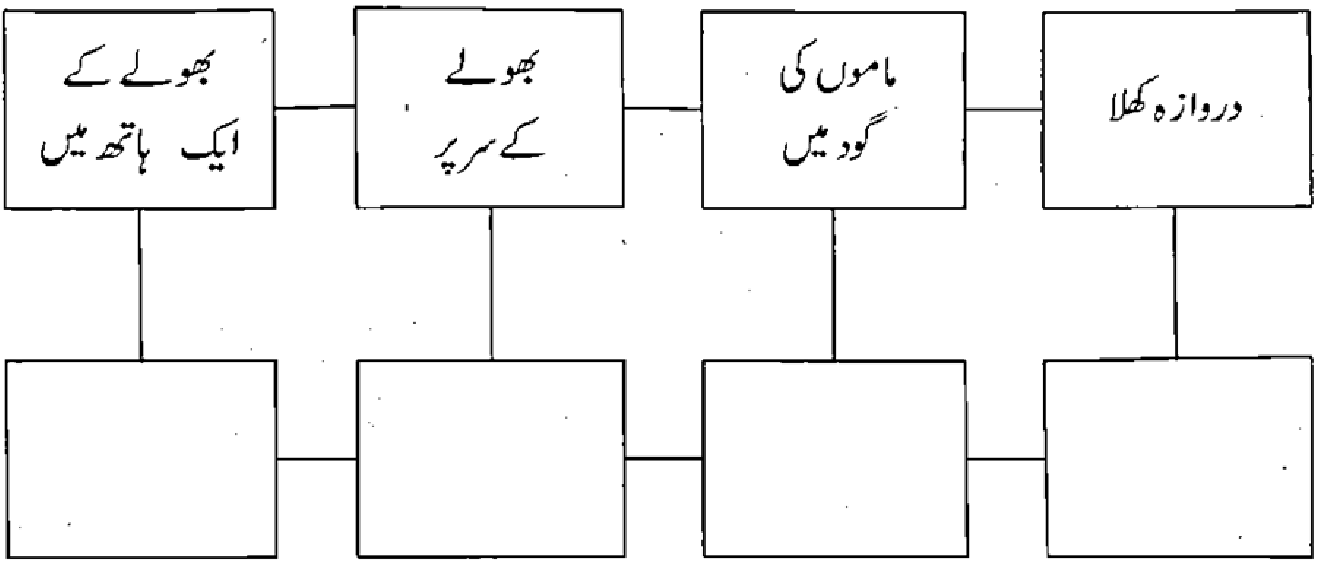

ہم سب ہاتھ ملتے ہوئے صبح کا انتظار کرنے لگے تا کہ دن نکلنے پر کچھ سجھائی دے۔ دفعتاً دروازہ کھلا اور ہم نے بھولے کے ماموں کو اندر آتے دیکھا۔ بھولا اس کی گود میں تھا۔ اُس کے سر پر مٹھائی کی ٹوکریاں اور ایک ہاتھ میں بتی تھی۔ ہمیں تو گویا ساری دنیا کی دولت مل گئی۔ مایا نے بھائی کو پانی پوچھا نہ خیریت اور اس کی گود سے بھولے کو چھین کر اُسے چومنے لگی۔ تمام اڑوس پڑوس نے مبارکباد دی۔ بھولے کے ماموں نے کہا ''مجھے ایک کام کی وجہ سے دیر ہو گئی

تھی۔ دیر سے روانہ ہونے پر رات کے اندھیرے میں مَیں اپنا راستہ گم کر بیٹھا تھا۔ یکا یک مجھے ایک جانب سے روشنی آتی دِکھائی دی۔ میں اس کی طرف بڑھا۔ اس خوفناک اندھیرے میں پرس پور سے آنے والی سڑک پر بھولے کو بتی پکڑے ہوئے اور کانٹوں میں اُلجھے ہوئے دیکھ کر میں حیران رہ گیا۔ میں نے اُس سے اس وقت وہاں ہونے کا سبب پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ باباجی نے آج دوپہر کے وقت مجھے کہانی سنائی تھی اور کہا تھا کہ دن کے وقت کہانی سنانے سے مسافر راستہ بھول جاتے ہیں۔ تم دیر تک نہ آئے تو میں نے یہی جانا کہ تم راستہ بھول گئے ہوگے اور بابا نے کہا تھا کہ اگر کوئی مسافر راستہ بھول گیا تو تم ذمے دار ہوگے۔

(۲) بھولے کے ماموں کی روداد کو اپنے لفظوں میں بیان کیجئے۔ 2

(۳) بھولا واقعی بھولا تھا اس جملے کے تعلق سے اپنی رائے دیجئے۔ 3

(ج) درج ذیل غیر درسی اِقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 4

(۱) اقتباس کی مدد سے درج ذیل چوکون مکمل کیجئے : 2

(i) عربی کی مشہور داستان کا نام : —— [ ]

(ii) طلسم ہوش رُبا کے مؤلف کا نام : ——— [ ]

(iii) طلسم ہوش رُبا میں دو جلدوں

کا اضافہ کرنے والے کا نام : ——— [ ]

(iv) طلسم ہوش رُبا کی جلدوں کی کل تعداد : ——— [ ]

آپ نے الہٰ دین اور اُس کے جِن کی کہانیاں پڑھی ہوں گی۔ سند باد جہازی کے سفر کی کہانیاں بھی آپ نے پڑھ رکھی ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کہانیاں عربی کی مشہور داستان 'الف لیلہٰ' سے لی گئی ہیں۔ دنیا کی تقریباً ہر اہم زبان میں اِس داستان کے ترجمے ہوئے ہیں۔ اس کی کہانیوں پر فلمیں اور ٹی.وی. سیریل بھی بنے ہیں۔ ایسی ہی ایک داستان 'طلسم ہوش رُبا' ہے۔ یہ داستان بہت طویل یعنی ہزاروں صفحات پر پھیلی ہے۔ اس کی تالیف منشی محمد حسین جاہ نامی داستان گو نے ۱۸۸۰ء میں کی اور اگلے گیارہ برسوں یعنی ۱۸۹۱ء تک اس کی چار جلدیں لکھیں۔ ان کے بعد ۱۸۹۲ء میں ایک اور داستان گو احمد حسین قمر نے اس میں مزید دو جلدوں کا اضافہ کیا۔ یہ داستان اردو ادب کی مشہور ترین داستان اور قصہ گوئی کا ایک نادر نمونہ ہے۔

'طلسم ہوش رُبا' جادوئی قصوں اور کرداروں کی حیرت انگیز کارناموں سے بھری ہوئی ہے۔ اس کے اہم کرداروں میں امیر حمزہ، عمر وعیار، افراسیاب، ملکہ حیرت جادو وغیرہ شامل ہیں۔ جن کے جادوئی کرشمے پڑھنے والوں کو دنگ کر دیتے ہیں۔ اس داستان میں زبان کی چاشنی، معلومات کی رنگارنگی، ادب کی تقریباً تمام اصناف کی مثالیں اور واقعات کی حیرت آفرینی کے جلوے دکھائی دیتے ہیں۔

(۲) طلسم ہوش رُبا کے بارے میں اپنی رائے بیان کیجیے۔ 2

حصہ 2 — نظم : کُل نمبرات : 16

۲۔ (الف) درج ذیل تدریسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 6

(۱) نظم کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے چوکون مکمل کیجیے : 2

(i) سیتا جی کا نام لے کر ← ------

(ii) تاروں کی محفل ← ------

(iii) سیتا جی کی خاک پا ← ------

(iv) سیتا جی کی کہانی سُن کر ← ------

ترا نام لے کر سحر جاگتی ہے   ترے گیت گاتی ہے تاروں کی محفل
تری خاک پا ہند کا رازِ عظمت   تری زندگی، مرے خوابوں کی منزل
کہانی تری سن کر تھرا اُٹھی میں   دھڑکنے لگا زور سے پھر مرا دل

وہ پیہم سفر، وہ حوادث کے طوفاں   وہ پیروں میں چھالے، وہ ہنستی نگاہیں
کبھی دل کو غربت میں بہلائے رکھنا   کبھی دیس کی یاد میں سرد آہیں
رہی سالہا سال تو جادہ پیما   یہ دھن تھی کر طے ہوں ریاضت کی راہیں

مگر آزمائش تھی کچھ اور باقی   ابھی سامنے اور بھی امتحاں تھے
اسیری پھر اک راکشس کی اسیری   بہت دور تجھ سے ترے پاسباں تھے
تری پاک فطرت مگر اک سپر تھی   ترے سامنے راکشس ناتواں تھے

(۲) نظم کی روشنی میں سیتا کا کردار بیان کیجیے۔ 2

(۳) درج ذیل شعر کی استحسانی وضاحت کیجیے: 2

تری خاک پا ہند کا رازِ عظمت
تری زندگی، میرے خوابوں کی منزل

(ب) درج ذیل دی گئی غزل کا مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے : 6

(۱) غزل سے مناسب مصرعے چُن کر خانہ پُری کیجیے : 2

(i) عشق ہر چند مری

(ii) ہم نشیں، پوچھ نہ

(iii) بات کچھ دل کی ہمارے

(iv) ایسا آزاد ترے

عشق ہر چند مری جان سدا کھاتا ہے پر یہ لذّت تو وہ ہے، جی ہی جسے پاتا ہے آہ، کب تک میں بکوں، تیری بلا سنتی ہے باتیں لوگوں کی جو کچھ دل مجھے سنوارتا ہے ہم نشیں، پوچھ نہ اس شوخ کی خوبی مجھ سے کیا کہوں تجھ سے، غرض جی کو مرے بھاتا ہے بات کُچھ دل کی ہمارے تو نہ سُلجھی ہم سے آپ خوش ہووے ہے پھر آپ ہی گھبراتا ہے جی کڑا کر کے ترے کوچے سے جب جاتا ہوں دلِ دشمن پہ مجھے گھیر کے پھر لاتا ہے درد کی قدر مرے یار سمجھنا، واللہ ایسا آزاد ترے دام میں یوں آتا ہے

(۲) دردؔ کی قدر کرنے کی نصیحت کا راز بیان کیجیے۔ 2

(۳) درج ذیل شعر کی استحسانی وضاحت کیجیے : 2

ہم نشیں، پوچھ نہ اس شوخ کی خوبی مجھ سے

کیا کہوں تجھ سے، غرض جی کو مرے بھاتا ہے

(ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے استحسانِ کلام پر مبنی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 4

(۱) درج ذیل شعری اقتباس سے متعلق شبکی خاکہ مکمل کیجیے : 2

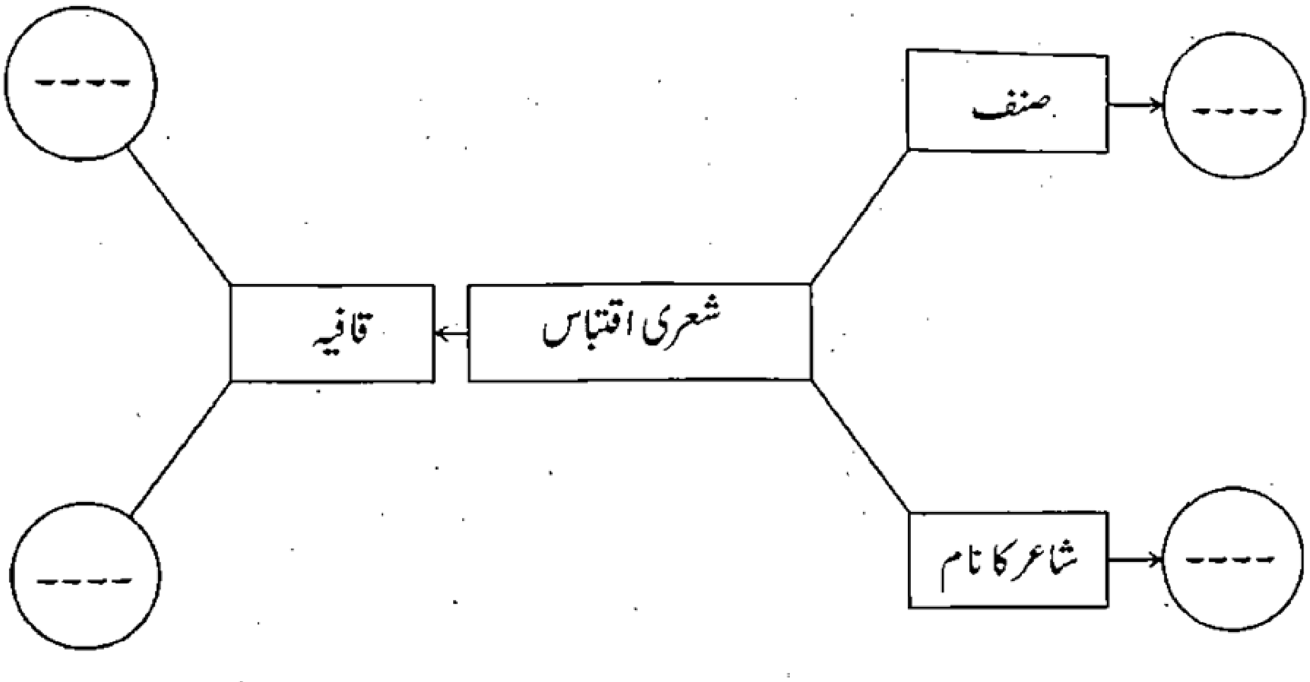

کتنے ہی بن کے، شہر کے اور گاؤں کے نشان
یوں مٹ گئے زمین پہ جوں پاؤں کے نشان
گر نخلِ خشک کوئی کہیں رہ گیا، ظفر
پائے نہ اس کے پاؤں تلے چھاؤں کے نشان

2 (۲) مذکورہ بالا قطعہ کا مطلب اپنے الفاظ میں بیان کیجئے۔

حصہ 3 — اِضافی مطالعہ: کُل نمبرات : 6

6 ۳۔ درج ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجئے:

3 (۱) ابوالحسن کو ایک دن کا خلیفہ بنائے جانے کا سبب لکھیے۔

3 (۲) ابوالحسن کے قید خانہ جانے کے واقعے کو مختصراً بیان کیجئے۔

3 (۳) ڈرامہ 'قصہ سوتے جاگتے کا' سے اپنے کسی ایک پسندیدہ کردار پر روشنی ڈالئے۔

حصہ 4 — قواعد: کُل نمبرات : 16

10 ۴۔ (الف) درج ذیل سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے:

2 (۱) درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملے پہچانیے:

(i) پرندے نے سینہ پھُلا کر آسمان کو دیکھا۔

(ii) آسمان ابھی بہت دور تھا اور پروں میں تھکن ابھی رینگنے لگی تھی۔

(۲) درج ذیل جملوں میں خط کشیدہ کی جگہ محاورے استعمال کیجیے : 2

(i) کسان نے مہاجن کو روپے دے کر اپنے قرض کا معاملہ ختم کر دیا۔

(ii) میلے میں گڈے گڑیا دیکھ کر مُنّی انہیں لینے کے لئے ضد کرنے لگی۔

(۳) درج ذیل کہاوتوں کا مطلب لکھئے : 2

(i) چراغ تلے اندھیرا

(ii) آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا

(۴) ذیل میں دی گئی تعریف کے لئے ایک لفظ لکھئے : 2

(i) ایسی نثری صنف جس میں کسی موضوع پر مربوط انداز میں اظہارِ خیال کیا جاتا ہے۔

(ii) وہ نظم جسمیں شاعر شہدائے کربلا کا تذکرہ کرتا ہے۔

(۵) درج ذیل شعر کی صنعت کا نام لکھ کر صنعت کی تعریف لکھیے : 2

غفلت میں گنوا کے صبح کو شام کیا

افسوس یہاں آ کے نہ کچھ کام کیا

(ب) درج ذیل سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے : 6

(۱) (i) تحریکِ آزادی کا درخت برگ وبار لایا۔ ½

(زیرِ اضافت کی نشاندہی کیجئے)

(ii) میں بھی مع اہل وعیال اوٹاکمنڈ جا رہا ہوں۔ ½

(واوَ عطف کی نشاندہی کیجئے)

(۲) دیے گئے جملے میں مضاف اور مضاف الیہ تلاش کر کے لکھیے : 1

کانگریس کا تاریخی جلسہ تھا۔

(۳) درج ذیل فقروں کے لئے مناسب لفظ تحریر کیجیے : 1

(i) آگ کو پوجنے والا ــــــــــــــــ

(ii) امانت رکھنے والا ــــــــــــــــ

(۴) اعراب لگا کر دو مختلف معنی والے لفظ لکھئے : 2

(i) دل 1

(ii) صحیح املا لکھئے : 1

(1) مُج ـِـ ـ ـ ـ ـ

(2) کوں ـ ـ ـ ـ ـ

(۵) مناسب سابقہ/لاحقہ لگا کر ہر ایک سے ایک بامعنی لفظ بنایئے : 1

(i) بد

(ii) دان

حصہ 5 — تحریری/اطلاقی سرگرمیاں : کُل نمبرات 24

۵۔ (الف) درج ذیل خط یا خلاصے میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے : 6

(۱) درج ذیل اشتہار کی مدد سے رسمی یا غیر رسمی خط لکھئے :

16/N 503

غریب بچوں کے لئے کتابوں کا عطیہ

''کتابوں کا عطیہ دیجئے اور علم بڑھائیے''

بتاریخ : ۸، مارچ ۲۰۲۴

بوقت : صبح ۱۰ سے شام ٦ بجے تک

بمقام : نیشنل اُردو

ہائی اسکول، ممبئی

رابطہ : سیکریٹری بزم احباب ممبئی

توجہ دیں: علم یعنی زندگی۔ کتابوں کا عطیہ ایک عظم عطیہ

آج کے وقت کی ضرورت۔ کئی چہروں پر مسکراہٹ لا سکتے ہیں۔

رسمی خط		غیر رسمی خط
صدر مدرس کے نام خط لکھ کر اُن سے گُزارش کیجئے کہ وہ طلبہ کو اپنی پُرانی کتابیں اسکول میں لاکر جمع کرنے کی ہدایت دیں تاکہ وہ کتابیں غریب طلبہ میں تقسیم کی جاسکیں۔	یا	دوست رسہیلی کے نام خط لکھ کر اُسے اپنے اسکول میں منعقدہ ''عطیہء کتاب'' پروگرام کی معلومات دیجئے اور اُنہیں بھی اپنے اسکول میں یہ سرگرمی کرنے کو کہیئے۔

یا

(۲) درج ذیل اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے خلاصہ لکھیے : 6

لارڈ ڈلہوزی کے دور اندیشانہ اقدامات میں یہ ایک اہم ترین قدم تھا کہ ۱۸۵۰ء میں اُس نے ایک انگریز افسر کو یہ ذمہ داری دی کہ انگلینڈ کی ملکہ کی خدمت میں نایاب و بے مثال کوہِ نور ہیرا پیش کرے یہ ہیرا آج بھی انگلستان کے شاہی خاندان کے تاج کی زینت بن کر اپنی ضوفشانی کر رہا ہے۔ راجہ اُجین، سلطان علاؤ الدین خلجی، بابر، ہمایوں اورنگزیب، شاہجہاں، محمد شاہ تغلق، احمد شاہ دُرّانی، احمد شاہ ابدالی، شاہ شُجاع، راجہ رنجیت سنگھ کے بعد انگریزوں نے عیاری و مکّاری اور ہوشیاری و چالاکی سے ہندوستان کی شان کوہِ نور ہیرے کو ہڑپ لیا۔

(ب) درج ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ۵۰ تا ۶۰ الفاظ میں مکمل کیجیے : 10

(ا) درج ذیل نکات کی مدد سے خبر تیار کیجیے : 5

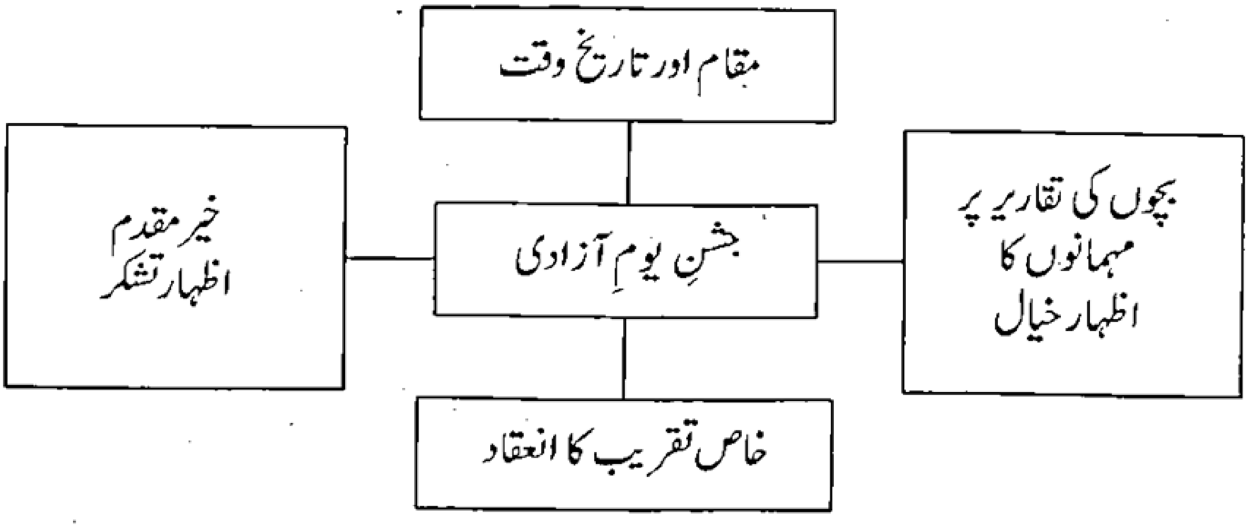

P.T.O.

(۲) درج ذیل نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجئے : 5

- کاغذی تھیلیاں دستیاب
- پلاسٹک کی تھیلیوں کا نعم البدل
- آسانی سے دستیاب
- ماحولیاتی تحفظ
- گھروں تک رسائی کی سہولت
- رابطہ : 98XXXXXXXX
- پتہ :

(۳) درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی تیار کیجئے : 5

کوّے کا چونچ سے اخروٹ توڑنا ---- اخروٹ کا نہ ٹوٹنا ---- گلہری کا دیکھنا ---- خود اخروٹ کھانے کے بارے میں سوچنا ---- گلہری کا ترکیب بنانا ---- کوّے کو اخروٹ اوپر سے نیچے چٹان پر گرانے کو کہنا ---- کوّا اخروٹ لے جاکر اوپر سے چٹان پر

چھوڑنا ۔۔۔۔ اخروٹ چٹان سے ٹکراتے ہی اخروٹ ٹوٹ کر مغز بکھرنا ۔۔۔۔ گلہری کا مغز اُٹھا کر بھاگ جانا ۔۔۔۔ کوّے کا زمین پر آ کر دیکھنا ۔۔۔۔ صرف اخروٹ کے چھلکے ہی ہاتھ آنا ۔۔۔۔ نتیجہ۔

(ج) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر ۱۰۰ تا ۱۲۰ الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کیجیے: 8

(۱) میری زندگی کا ناقابلِ فراموش واقعہ

(۲) ایک مرجھائے ہوئے پھول کی آپ بیتی

(۳) سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا